

## پینیم - نمبر چھ

دانی ایل باب 11 کے نبوتی سنگِ میل: سوویت یونین کا سقوط، اتوار کا قانون، اور جدید روم کا عروج

Jeff Pippenger

2025-03-09

1989 میں سوویت یونین کے انہدام کے ساتھ دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کی تکمیل ہوئی۔ آیت اکیالیس ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون سے متعلق ہے، جیسے کہ آیت سولہ بھی۔ 1989 سے لے کر ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک، آیت چالیس میں خلا ہے۔ 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی نشاندہی دانی ایل باب گیارہ کی آیت دس میں بھی کی گئی ہے، جس کی ابتدائی تکمیل انطیوخس میگنس کے ذریعے ہوئی تھی۔

انطیوخس سوم عظیم، سلوقی "شمال کا بادشاہ"، نے 223-187 قبل مسیح تک حکومت کی اور تیسری شامی جنگ (246-241 قبل مسیح) کے بعد بطالیم ("جنوب کا بادشاہ") کے ہاتھوں کھوئے ہوئے علاقوں کو واپس لینے کی کوشش کی۔ چوتھی شامی جنگ (219-217 قبل مسیح) میں اس کی مہم کا ہدف قیل سوریہ، فینیقیہ اور فلسطین کو دوبارہ حاصل کرنا تھا۔ 219 قبل مسیح میں انطیوخس جنوب کی طرف مارچ کیا، سیلوکیہ ان پیریا، صور اور بطلمایس (عکا) پر قبضہ کیا، اور ساحلی قلعہ گاہیں پھر سے حاصل کر لیں۔ 218 قبل مسیح میں وہ مزید آگے بڑھا، فلاڈیلفیا (عمان) کو لے لیا اور مصر کی سرحد کی طرف بڑھا، اس ارادے سے کہ کھوئے ہوئے سلوقی علاقے غزہ تک واپس حاصل کرے۔ 218 قبل مسیح میں انطیوخس نے اپنی پیش قدمی روک دی، فتوحات کو مستحکم کیا اور فیصلہ کن دھکے کی تیاری کی۔ بطالیم کا بادشاہ بطلیموس چہارم فیلوپیٹر اس کا مقابلہ کرنے کے لیے لشکر جمع کیا، جو مصری فوجیوں سے تقویت یافتہ تھا۔ دانیال باب گیارہ کی آیت دس انطیوخس کی اس پیش قدمی کو بیان کرتی ہے، یوں 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کا پیش خیمہ بنتی ہے، اور آیت چالیس کی تمثیل ٹھہرتی ہے۔

لیکن اُس کے بیٹے برانگیختہ ہوں گے اور بڑی افواج کی کثیر تعداد جمع کریں گے؛ اور اُن میں سے ایک ضرور آئے گا، سیلاب کی طرح آمد پڑے گا اور عبور کرتا چلا جائے گا؛ پھر وہ لوٹے گا اور جوش میں آ کر اس کے قلعے تک پہنچے گا۔ دانی ایل ۱۱:۱۰۔

جب آیت چالیس میں شمال کا بادشاہ "بہہ نکلتا ہے اور پار گزر جاتا ہے" کہا گیا ہے، تو یہ آیت دس میں شمال کے بادشاہ کے "بہتا ہوا اور گزر جاتا ہے" کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ دونوں آیات میں ایک ہی عبرانی الفاظ ہیں، بس ترجمہ ذرا مختلف انداز سے کیا گیا ہے۔ یہ وہی تعبیر ہے جو یسعیاہ 8:8 میں ملتی ہے۔

اور وہ یہوداہ سے گزرے گا؛ وہ سیلاب کی طرح بہہ کر آگے بڑھ جائے گا، یہاں تک کہ گردن تک پہنچ جائے گا؛ اور اس کے پروں کا پھیلاؤ تیری زمین کی چوڑائی کو بھر دے گا، اے عمانوئیل۔

تینوں آیات میں سے ہر ایک ایک ایسے جنوبی بادشاہ کی نشاندہی کرتی ہے جو شمالی بادشاہ کے ہاتھوں شکست کھاتا ہے۔ شمالی بادشاہ انطیوخس، جنوبی بادشاہ بطلیموس پر غالب آتا ہے، جیسے سنحاریب جنوبی بادشاہ یہوداہ پر غالب آیا، اور جیسے آیت چالیس میں شمال کا بادشاہ 1989 میں سوویت یونین کو بہا لے گیا۔ یہ تین آیات اپنی تین تاریخی تکمیلوں کے ساتھ مل کر 1989 میں "وقت انجام" کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لہذا آیت دس 1989 کی طرف اشارہ کرتی ہے اور آیت سولہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی طرف، اور آیت اکتالیس بھی اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

گیارہ سے پندرہ تک کی آیات کتابِ مقدس کی ایک مسلسل عبارت ہیں، جن کی ایک تاریخی تکمیل بھی ہے جو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے اندر مخصوص نبوی سنگِ میلوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ امریکہ میں اتوار کے قانون سے پہلے، مگر 1989 کے بعد، رافیا کی جنگ اور اس کے نتائج آیات گیارہ اور بارہ میں بیان کیے گئے ہیں، اور پانیوم کی جنگ آیات تیرہ سے پندرہ میں بیان کی گئی ہے۔

اتوار کا قانون وقتِ مقررہ ہے؛ کیونکہ اسی موقع پر پاپائیت کا مہلک زخم بھر جاتا ہے، اور پوپ دوبارہ دنیا پر تخت نشین ہوتا ہے۔ اس باختیاری کی علامت 538 میں پاپائیت کی تخت نشینی تھی، اور جنگ ایکٹیوم میں بت پرست روم کی تخت نشینی تھی۔ جب بت پرست روم کو پیشگوئی کے مطابق تخت نشین کیا گیا، تو اس نے 360 برس تک کامل بالادستی کے ساتھ حکومت کی۔ جب 538 میں پاپائیت تخت نشین ہوئی، تو اس نے 1260 برس تک کامل بالادستی کے ساتھ حکومت کی۔ جب اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کا وہ مہلک زخم بھر جائے گا، تو وہ علامتی طور پر 42 ماہ تک کامل بالادستی کے ساتھ حکومت کرے گی۔

اور میں نے اس کے سروں میں سے ایک کو گویا موت کی چوٹ کھائی ہوئی دیکھا؛ اور اس کی مہلک چوٹ شفا پا گئی؛ اور ساری دنیا درندے کے پیچھے حیران ہو کر چلنے لگی۔ اور انہوں نے اس اژدہا کی عبادت کی جس نے درندے کو قدرت دی تھی؛ اور انہوں نے درندے کی بھی عبادت کی اور کہا، درندے کی مانند کون ہے؟ کون ہے جو اس سے لڑ سکے؟ اور اسے ایک ایسا منہ دیا گیا جو بڑی بڑی باتیں اور کفر بکتا تھا؛ اور اسے اختیار دیا گیا کہ بیالیس مہینے تک جاری رہے۔ مکاشفہ 5-13:3

آیت 27 میں ان دونوں بادشاہوں کے بارے میں "دونوں" کہا گیا ہے:

اور ان دونوں بادشاہوں کے دل بدی کرنے کو ہوں گے، اور وہ ایک ہی میز پر جھوٹ بولیں گے؛ لیکن یہ کامیاب نہ ہوگا، کیونکہ انجام تو مقررہ وقت ہی پر ہوگا۔ دانیال 11:27

آیت ستائیس کے دو بادشاہ وہی ہیں جو پچھلی دو آیات میں مذکور ہیں، جنہوں نے بعد ازاں جنگ ایکٹیوم لڑی۔

اور وہ اپنی قوت اور دلیری کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ بادشاہِ جنوب کے خلاف برانگیختہ کرے گا؛ اور بادشاہِ جنوب نہایت بڑا اور زور آور لشکر لے کر جنگ کے لیے ابھارا جائے گا؛ لیکن وہ قائم نہ رہ سکے گا، کیونکہ اس کے خلاف تدبیریں باندھی جائیں گی۔ ہاں، جو اس کے کھانے کا حصہ کھاتے ہیں وہی اسے ہلاک کریں گے، اور اس کا لشکر بہہ جائے گا، اور بہت سے قتل ہو کر گر پڑیں گے۔ دانی ایل 26، 11:25

لہذا آیت ستائیس ایک ایسی بے قاعدگی پیدا کرتی ہے جسے آگے بڑھنے سے پہلے سمجھنا ضروری ہے۔ آیت چوبیس میں "وقت" ۳۶۰ سالہ مدت کی نمائندگی کرتا ہے جو ایکٹیوم کی لڑائی سے شروع ہو کر سن ۳۳۰ میں مقررہ وقت پر ختم ہوتی ہے۔

اس جنگ میں جنوب کی بادشاہ کلیوپیٹرا تھی، جو مارک انٹونی کے ساتھ اتحاد میں تھی۔ اوکتاویس شمال کا بادشاہ تھا، جو ان دونوں کو شکست دے گا۔ مقررہ وقت پر (31 ق م) وہ دونوں بادشاہ، جو پہلے ایک ہی میز پر بیٹھ کر ایک دوسرے سے جھوٹ بول چکے تھے، ایکٹیوم کی جنگ میں ایک دوسرے کے مقابل آئیں گے۔

میز پر موجود دو بادشاہ پانیوم کی جنگ کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں (آیات 13 تا 15)، جہاں انطیوخس اعظم اور فلپ مقدونی کا ایک اتحاد تھا۔ وہ تاریخی اتحاد مسیح کے زمانے میں پانیوم کے نام (قیصریہ فلپی) میں ظاہر ہونے والے علامتی اتحاد کے مطابق ہے۔ یہ اتحاد آیت چالیس میں بھی نمایاں کیا گیا ہے، جب 1989 میں ریگن اور پوپ جان پال دوم کے درمیان اتحاد کے ذریعے سوویت یونین بہا دیا

جاتا ہے۔ 31 قبل مسیح سے پہلے دونوں بادشاہ ایک دوسرے سے جھوٹ بولتے ہیں، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور یوں ان کے جھوٹ آیت سولہ سے پہلے، اس تاریخ کے دوران واقع ہوتے ہیں جس کی نمائندگی آیات 13 تا 15 کرتی ہیں، جو جنگ رافیہ کے 17 سال بعد پانیوم کی جنگ میں پوری ہوئیں، اور آیت سولہ کی تکمیل میں پومپی کے یروشلم فتح کرنے سے 137 سال پہلے۔

آیت اٹھائیس میں اوکٹیویس، جو کلیویپٹرا (جنوب کے بادشاہ) اور مارک انٹونی دونوں پر غالب آنے والا تھا، "بڑی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹے گا؛ اور اُس کا دل عہد مقدس کے خلاف ہوگا؛ اور وہ کارہائے عظیم انجام دے گا، اور اپنے ملک کو واپس جائے گا۔" یوریاہ اسمتھ ان دو فتوحات کی تعیین 31 قبل مسیح میں ایکٹیم اور 70 بعد از مسیح میں یروشلم کی تباہی کے طور پر کرتا ہے۔ لہذا آیت اٹھائیس ایسی تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے جو جنگ ایکٹیم سے شروع ہوتی ہے، جو 360 برس کے آغاز اور 70 بعد از مسیح میں یروشلم کی تباہی پر مشتمل ہے۔

پھر وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹے گا؛ اور اس کا دل مقدس عہد کے خلاف ہوگا؛ اور وہ کاروائیاں کرے گا، اور اپنے ہی ملک کو لوٹ جائے گا۔ دانی ایل 11:28

آیت چوبیس کے آخری فقرے (ایک مدت تک بھی) سے آگے ایک تاریخی سلسلے کی نمائندگی ہوتی ہے جو 31 قبل مسیح میں شروع ہوا اور آیت اکتیس کے آخری فقرے (وہ مکروہ چیز قائم کریں گے جو ویرانی برپا کرتی ہے) پر ختم ہوتا ہے، جس کی تکمیل 538 میں ہوئی۔ یہ سلسلہ ایکٹیم کی لڑائی سے شروع ہوتا ہے، جو بت پرست روم کی تین سو ساٹھ سال تک بلاشرکت غیرے حکمرانی کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ سلسلہ 538 میں اس پر ختم ہوتا ہے کہ پاپائی روم بارہ سو ساٹھ سال تک بالادست حکمرانی شروع کرتا ہے۔ آیات اور ان کی تکمیل کرنے والی تاریخ کے تناظر میں، سن 330 کا مقررہ وقت بائبل کی نبوت کی چوتھی مملکت کے طور پر بت پرست روم کی تاریخ میں ایک تقسیم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ابتدائی تین سو ساٹھ سال کی بالادست حکمرانی کے بعد سلطنت کے شیرازہ بکھرنے کے دو سو اٹھ سال آتے ہیں، جو 538 میں آیت اکتیس کے مطابق پاپائیت کے تخت سنبھالنے سے پہلے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ ان اٹھ آیات کے سلسلے میں صرف آیت ستائیس ایک ایسی تاریخی تکمیل کی نشاندہی کرتی ہے جو 31 قبل مسیح ایکٹیم کی لڑائی سے پہلے واقع ہوئی تھی۔

آیت ستائیس "مقررہ وقت" سے پہلے دو بادشاہوں کے درمیان ایک ملاقات کی نشاندہی کرتی ہے اور آیت انتیس ایک "مقررہ وقت" کی نشاندہی کرتی ہے۔ آیت ستائیس کا "مقررہ وقت" تین سو ساٹھ سالہ مدت کی ابتدا ہے اور آیت انتیس کا "مقررہ وقت" تین سو ساٹھ سالہ مدت کی انتہا ہے۔ ابتدا اور انتہا ایک "مقررہ وقت" کی نمائندگی کرتی ہیں۔

بت پرست روم کے باختیار ہونے کا آغاز اُس وقت ہوا جب اُس نے تیسری جغرافیائی رکاوٹ کو فتح کیا، جیسا کہ دانیال 8:9 میں بیان ہے۔

اور ان میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جو جنوب کی طرف اور مشرق کی طرف اور سرزمین دلپسند کی طرف بہت بڑھا۔ دانی ایل 8:9

اقتدار کا آغاز جنگ ایکٹیم سے ہوا، اور اس کے بعد باب آٹھ کی نویں آیت میں جنوب کے بادشاہ (مصر) کو زیر نگین کیا گیا۔

بائبل کی نبوت کی چوتھی سلطنت کے طور پر بت پرست روم کی حکمرانی کا خاتمہ 538 میں اس وقت ہوا جب پاپائی روم نے اپنی تیسری جغرافیائی رکاوٹ پر قابو پا لیا۔ جنگ ایکٹیم سے لے کر 538 تک کا پورا پانچ سو اڑسٹھ سالہ عرصہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب بت پرست روم اپنی تیسری رکاوٹ کو فتح کر کے بائبل کی نبوت کی چوتھی سلطنت بن جاتا ہے، اور یہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب پاپائی روم

اپنی تیسری جغرافیائی رکاوٹ کو فتح کر لیتا ہے۔

بائبل کی نبوت میں مذکور چوتھی بادشاہی کے طور پر، پیش کی گئی تاریخ دو ادوار کی نشاندہی کرتی ہے: پہلا وہ جب روم خود کو سربلند کرتا ہے، اور اس کے بعد وہ دور جو روم کے زوال کو بیان کرتا ہے۔ پہلے دور سربلندی کی ابتدا وہی ہے جو اس پوری مدت کی ابتدا بھی ہے جس میں بت پرست روم نے بائبل کی نبوت کی چوتھی بادشاہی کے طور پر حکمرانی کی۔ روم کے پہلے دور سربلندی کا آغاز اور اختتام ایک مقررہ وقت پر ہوتا ہے، اور اس کا آغاز شمالی اور جنوبی بادشاہیوں کے باہم ملنے سے ہوتا ہے۔ اس کا اختتام ایک مشرقی اور ایک مغربی بادشاہی میں تقسیم پر ہوتا ہے۔ آغاز اور اختتام کا مقررہ وقت ہونا، اور آغاز و اختتام خود، سکندر کی بادشاہی کی چار تقسیمات کی نمائندگی کرتے ہیں۔

آیات ستائیس اور انتیس کے دو مقررہ اوقات اس مدت کے آغاز اور اختتام کے سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں، جس مدت میں روم بلا شرکتِ غیرے حکومت کرتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے نفاذ پر، جو دانی ایل گیارہ کی آیت اکتالیس اور آیت سولہ کی تکمیل ہوگی، جدید روم کے لیے بیالیس علامتی مہینوں تک بلا شرکتِ غیرے حکومت کرنے کی مدت شروع ہو جاتی ہے۔ آیت ستائیس کا پہلا مقررہ وقت ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کا قانون ہے اور دوسرا مقررہ وقت اس وقت کی نمائندگی کرتا ہے جب زمین پر آخری قوم ریاست ہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے آخری اتوار کا قانون نافذ کرتی ہے، اور یوں بت پرستانہ سبت کے عالمگیر نفاذ کی نشاندہی ہوتی ہے۔

وہ دو نبوی سنگ میل یہ ہیں: امریکہ میں اتوار کا قانون، اور پھر دنیا بھر میں اتوار کے قانون کا نفاذ؛ اور یہی دونوں اتوار کے قوانین آیت ستائیس اور انتیس میں مذکور دو مقررہ اوقات ہیں۔ آیت ستائیس کے پہلے مقررہ وقت کی تمثیل 321 میں قسطنطین کے اتوار کے قانون سے بھی ملتی ہے، اور 538 میں کونسل اورلینز میں پاپائی اتوار کا قانون عالمگیر اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔

آیات تیرہ تا پندرہ کے سیاق میں پنیئم کی جنگ وہ تاریخ ہے جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے پہلے آتی ہے۔ اسی تاریخ کے اندر دو بادشاہوں کی وہ ملاقات پوری ہوتی ہے جو ایک دوسرے سے جھوٹ بولتے ہیں۔ آیات تیرہ تا پندرہ اس تاریخ کا حصہ ہیں جو آیات دس تا سولہ میں پیش کی گئی ہے۔ یہ آیات آیت دس میں چوتھی شامی جنگ، آیت گیارہ میں رافیہ کی جنگ، اور آیت بارہ میں اس جنگ کے بعد کے نتائج کی نشاندہی کرتی ہیں۔ آیات تیرہ تا پندرہ سن 200 قبل مسیح کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، جب پنیئم کی جنگ پوری ہوئی، اور جب بت پرست روم تیری قوم کے لٹیرے کے طور پر نبوتی روایت میں داخل ہوتا ہے۔

دانی ایل باب 11 آیت 40، 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی نشاندہی کرتی ہے اور آیت 16 ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی نشاندہی کرتی ہے۔ دو بادشاہوں کی وہ ملاقات، جو وقت مقرر سے پہلے ایک دوسرے سے جھوٹ بولتے ہیں—جو کہ ایکٹیم کی جنگ تھی—آیت 40 کی اس تاریخ کے اندر واقع ہوتی ہے جو 1989 میں وقت انجام کے بعد آتی ہے اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ آیت 27، آیت 40 کی پوشیدہ تاریخ میں ایک سنگ میل ہے، جو 1989 کے بعد مگر اتوار کے قانون سے پہلے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ آیت 27 کی "ملاقات" اتوار کے قانون پر روم کے باختیار ہونے سے پہلے کا ایک سنگ میل ہے۔ 538 میں پاپائیت کے باختیار ہونے تک لے جانے والے کئی سنگ میل ہیں، اور یہ سنگ میل بھی وقت مقرر سے پہلے واقع ہوتے ہیں۔ ان نبوی سنگ میلوں میں سے ایک 533 میں جسٹینین کا فرمان ہے، جس نے آیت 30 کے اس حوالہ کو پورا کیا جو "عہد کو ترک کرنے والوں کے ساتھ سمجھ بوجھ رکھنے" سے متعلق ہے۔

بت پرست روم کی تاریخ میں مقررہ وقت تک لے جانے والی دوسری راہنما نشانیاں یہ ہیں: سن 330، جب بت پرست روم کو گرا دیا گیا اور اسی وقت پاپائی طاقت کو "مسند" دے دی گئی۔ سن 496 میں کلویس نے اپنی "طاقت" پاپائیت کے حوالے کر دی۔ دانی ایل باب سات کی تکمیل میں، بت پرست روم

نے پاپائیت کے لیے "تین سینگ" ہٹا دیے؛ آخری 538 میں شہر روم سے اوستروگوتھوں کی بے دخلی تھی۔ سن 508 میں سلطنت کے قانونی مذہب کے طور پر بت پرستی کو ختم کر کے اس کی جگہ کیتھولکیت قائم کر دی گئی۔ 538 آیت اکتالیس کے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور 496 سنہ 1989 کی نمائندگی کرتا ہے جب ریگن نے، کلوویس کی طرح، اپنی طاقت روم کے پوپ کو وقف کر دی۔ سن 330 اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتا ہے، کیونکہ اسی موقع پر پاپائیت اقتدار کی "مسند" پر واپس آتی ہے۔

یہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ 538 اور 330 دونوں وقت مقرر کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کا ذکر آیات سولہ اور اکتالیس میں ہے۔ 496 اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ 1989 میں دانئیل 11 کی آیت دس اور آیت چالیس، اور یسعیاہ 8:8 پوری ہوئیں۔ 508 اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب مملکت کا مذہب کیتھولک مذہب کے حق میں ایک طرف رکھ دیا گیا۔ 496 میں کلوویس سے شروع ہو کر 508 تک، مملکت کے قانونی مذہب کی تدریجی برطرفی اور اس کی جگہ ایک دوسرے مذہب کا قائم کیا جانا واضح کیا گیا۔ 330 سے شروع ہونے والی تاریخ میں مغربی روم کا تدریجی زوال پہلے چار صورتوں کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، یوں اس تدریجی تباہی کی نشاندہی ہوتی ہے جو ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔

321 میں قسطنطین کے اتوار کے قانون کے بعد مشرکانہ روم کا بتدریجی زوال اس بات کی مثال ہے کہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر ریاست ہائے متحدہ بھی اتوار کے قانون پر پہنچ کر گرتی ہے۔ پھر، سسٹر وائٹ کی اس نشاندہی کے مطابق کہ "قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آئے گی"، چار صورتوں کی آفتیں ریاست ہائے متحدہ پر نازل کی جاتی ہیں۔ حزقی ایل چار گنا سزا کی بھی گواہی دیتا ہے۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا اور فرمایا: اے ابن آدم، جب کوئی زمین میرے خلاف سنگین خیانت کرے گناہ کرے تو میں اپنا ہاتھ اس پر دراز کروں گا، اور اس کی روٹی کا عصا توڑ دوں گا، اور اس پر قحط بھیجوں گا، اور اس میں سے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں گا۔ اگرچہ یہ تین مرد، نوح، دانی ایل اور ایوب، اس کے اندر ہوں، تو بھی وہ اپنی راستبازی کے سبب سے صرف اپنی جانیں ہی چھڑا سکیں گے، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اگر میں موذی درندوں کو اس زمین کے اندر سے گزار دوں اور وہ اسے اجاڑ دیں، یہاں تک کہ وہ سنسان ہو جائے اور درندوں کے باعث کوئی اس میں سے گزر نہ سکے، تو اگرچہ یہ تین مرد اس کے اندر ہوں، میری حیات کی قسم، خداوند خدا فرماتا ہے، وہ نہ بیٹوں کو چھڑا سکیں گے نہ بیٹیوں کو؛ وہی تو بچائے جائیں گے، لیکن وہ زمین سنسان رہے گی۔ یا اگر میں اس زمین پر تلوار لاؤں اور کہوں کہ تلوار، زمین کے اندر سے گزرے؛ تاکہ میں اس میں سے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں، تو اگرچہ یہ تین مرد اس کے اندر ہوں، میری حیات کی قسم، خداوند خدا فرماتا ہے، وہ نہ بیٹوں کو چھڑا سکیں گے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وہی اپنی جانیں بچا سکیں گے۔ یا اگر میں اس زمین میں وبا بھیجوں اور خونریزی کے ساتھ اپنا قہر اس پر انڈیلوں تاکہ اس میں سے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں، تو اگرچہ نوح، دانی ایل اور ایوب اس کے اندر ہوں، میری حیات کی قسم، خداوند خدا فرماتا ہے، وہ نہ بیٹے کو چھڑا سکیں گے نہ بیٹی کو؛ وہ تو بس اپنی راستبازی کے سبب سے اپنی جانیں ہی چھڑائیں گے۔ کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے: پھر کیا کہنا جب میں یروشلم پر اپنی چار سخت سزائیں، یعنی تلوار، اور قحط، اور موذی درندہ، اور وبا بھیج کر اس میں سے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں؟ تو بھی دیکھ، اس میں ایک بقایا باقی رہ جائے گا جسے نکالا جائے گا، بیٹے اور بیٹیاں دونوں؛ دیکھو، وہ تمہارے پاس آئیں گے، اور تم ان کی راہ اور ان کے اعمال کو دیکھو گے، اور تم اس شر کے بابت جیسے میں نے یروشلم پر لایا، بلکہ اس سب کے بارے میں جو کچھ میں نے اس پر لایا ہے، تسلی پاؤ گے۔ اور جب تم ان کی راہ اور ان کے اعمال کو دیکھو گے تو وہ تمہیں تسلی دیں گے؛ اور تم جان لو گے کہ میں نے اس میں جو کچھ کیا ہے، خداوند خدا فرماتا ہے، بے سبب نہیں کیا۔ حزقی ایل ۱۲:۱۴-۲۳

ہم ان مباحث کو آئندہ مضمون میں جاری رکھیں گے۔